دین محمد فریدی بھکر

اور مرزائی سازش ناکام ہوگئی

تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں میرا دائرہ کار آئینی رہا ہے یا نجی ملاقاتوں میں ہے۔ اس سلسلہ میں تین اہم مقدمات بھکر، میانوالی اور لاہور ہائیکورٹ میں زیر سماعت ہیں۔ نجی ملاقاتوں میں مخیر دوستوں کے تعاون سے قادیانیت کے متعلق اہم کتابیں خرید کرا اپنے ضلع اور دوسرے اضلاع کے اہم مسلمان آفیسران پیش کر کے قادیانی تحریک سے پردہ اٹھاتا ہوں۔ انگریزی تعلیم یافتہ حضرات خود تو ان کتابوں کو خریدتے نہیں۔ البتہ تحفہ میں دی گئی کتب کا مطالعہ ضرور کرتے ہیں۔

احباب کو یاد ہوگا کہ ایک قادیانی کو ملتان میں ایک سٹی مجسٹریٹ نے اپنی عدالت کے سامنے اسلامی طریقہ پر نماز پڑھنے پر دفعہ 298C کے تحت گرفتار کروا کر ایک سال کی سزا سنائی وہ سٹی مجسٹریٹ بھکر رہ کر گیا تھا اور میں نے بار بار ملاقات میں شعائر اسلام کا تحفظ اور قادیانیوں کی قانون شکنی اور اسلام دشمنی کے واقعات ذہن نشین کرار کھے تھے۔ اس محنت کا نتیجہ تھا جو ملتان میں حاصل ہوا۔ اسی طرح بھکر ریلوے کے ایک سب انجینئر سے میرے تعلقات استوار ہوئے۔ میرا اکثر آنا جانا رہتا۔ اسے ریلوے کی جانب سے ایک کوٹھی ملی ہوئی تھی۔ اس میں پھل دار بوٹے بھی لگے ہوئے تھے ایک دفعہ آم کے موسم میں بعد از دوپہر اس کی کوٹھی پر بیٹھے چائے پی رہے تھے۔ ساتھ ہی آم کا درخت تھا جس پر بہترین قسم کے آم لگے ہوئے تھے۔ میں نے سب انجینئر صاحب سے پوچھا کہ اس کوٹھی میں بوٹوں پر جو پھل آتا ہے وہ صرف آپ کا حق ہے کہ محکمہ ریلوے کی آمدن میں شامل ہے؟ انجینئر صاحب کہنے لگے ایک بات یاد آگئی وہ آپ کو معلومات کے اضافہ کے لئے بیان کرتا ہوں کہ قادیانی کیسی چال چلتے ہیں۔ کہنے لگے کہ میری ملتان ڈیوٹی تھی۔ میرا اعلیٰ آفیسر قادیانی تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ ترقی کے لئے آفیسران کی کیسی خوشامد کی جاتی ہے۔ میں صرف نام کا مسلمان تھا۔ اس قادیانی آفیسر کے قریب لگا رہتا تھا۔ وہ آفیسر مرزا غلام احمد کی سچائی اور قادیانیت کی حقانیت پر میرے سامنے سیر حاصل گفتگو کرتا رہتا تھا۔ بڑے اخلاق سے پیش آتا۔ میرے غلط کام کو بھی صحیح کر دیتا تھا۔ میں اس کے ساتھ کئی دفعہ ربوہ بھی گیا۔ حالات یہاں تک پہنچ گئے تھے کہ میں قادیانیت کو بالکل سچا ماننے لگ گیا تھا۔ قریب تھا کہ میں بیعت فارم پر کروں کہ اللہ تعالیٰ نے میری غائبانہ امداد کی اور میں قادیانیت کے گڑھے میں گرنے سے بچ گیا۔ ہوا یوں کہ موسم بہار کا تھا۔ شجر کاری کی مہم شروع تھی میں نے دیکھا کہ میرا قادیانی آفیسر ریلوے اسٹیشن کے گراونڈ میں آم کا پودا لگا کر اس کو پانی دے رہا ہے۔ میں عقیدت سے آگے بڑھا۔ میں نے ادب سے کہا کہ "سر" آپ بڑا نیکی کا کام کر رہے ہیں۔ کہ پھل دار پودا لگا

بقیہ ص ٦٣ پر